



Gillette: ایک بلیڈ کا اٹلس

1 اپریل 2058

میں اپنی زندگی کے آخری مہینے میں داخل ہو چکا تھا، ایک ایسی میعاد جو اب مزید ٹالی نہیں جا سکتی تھی۔

ترانوے برس کا، اور میں ہمیشہ یہی سمجھتا رہا کہ میں مچھیرا ہوں۔

پتا چلا کہ مجھے سالا کچھ بھی سمجھ نہ آیا تھا۔

کسی نے مجھے ایک تصویر میں اتارا تھا: لکڑی کی کشتی، ہاتھ میں بنسی، پیچھے ویسویٹس۔

گویا میں وہ آدمی تھا جس نے سیکھ لیا ہو کہ کاتنا کہاں پھینکا ہے۔ وہ آدمی جو جانتا ہے۔

پھر میں نے تصویر کو زیادہ غور سے دیکھا۔

جو مچھلی میں نے پکڑی وہ ہل نہیں رہی۔ سانس کے لیے تڑپ نہیں رہی۔

وہ پڑھ رہی ہے۔ GILLETTENARRATIVE پڑھ رہی ہے۔ انگریزی میں، ہسپانوی میں، چینی

میں، امہاری میں، اردو میں، عربی میں۔

مچھلی میں نے پکڑی۔ مچھلی میرا مطالعہ کر رہی ہے۔

برسوں میں یہی سمجھتا رہا کہ ارتقا کا مطلب ہے زیادہ زبانیں بولنا، زیادہ نقشے رکھنا، زیادہ ایڈیشن۔

بائیس ایڈیشن۔ پانچ کئی کئی جلدوں والے۔ سترہ ایسے کہ گنتی تک نہیں کی۔ مگر سالا میں نے آخر لکھا کتنا؟

پھر میں سمجھا کہ ارتقا یہ نہیں کہ تم کتنے پانی سے گزرے ہو۔ ارتقا یہ ہے کہ جب تم کانٹے سے لٹکے ہو، تب بھی تم میں پڑھنے کا ہوش باقی ہے یا نہیں۔

اپریل فول وہ مذاق نہیں جو تم دوسروں سے کرتے ہو۔ یہ وہ مذاق ہے جو زندگی تم سے کرتی ہے جب تم خود کو مچھیرا سمجھتے ہو اور پتا چلتا ہے کہ مچھلی تم ہو۔

اور اگر تم خوش نصیب ہو تو اُس دن پڑھنا بھی سیکھ لیتے ہو۔
میں نے یہ اُسی دن سیکھا۔ مگر میں تو اختتام پر پہنچ چکا تھا، اور اختتامی لکیر کوئی یاد نہیں
چھوڑتی۔ بس ناقابلِ فراموش ہونے کا امکان۔

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، مریض کی داستان

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · The Corpus · نقشے ·

رابطہ